34974 ـ كيا عقيقہ افضل ہے يا اس كى قيمت صدقہ كرنا

سوال

اللہ تعالى نے مجھے بيٹا عطا كيا ہے، تو كيا عقيقہ كرنا افضل ہے يا اس كى قيمت صدقہ كرنا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جانور كى قيمت صدقہ كرنے سے عقيقہ كرنا افضل ہے، بلكہ مال صدقہ كرنا تو عقيقہ كا قائم مقام نہيں بنتا، اور نہ ہى كفائت كرتا ہے، كيونكہ عقيقہ كا مقصد جانور ذبح كر كے اللہ كا قرب حاصل كرنا ہے.

ابن قيم رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" قيمت صدقہ كرنے سے اپنى جگہ ميں ذبح كرنا افضل ہے، چاہے قيمت سے ز يادہ رقم صدقہ بھى كى جائے، مثلا حج كى قربانى اور عيد الاضحى كى قربانى، كيونكہ يہاں ذبح كرنا اور خون بہانا مقصود ہے، اور يہ عبادت نماز كے ساتھ ملى ہوئى ہے، جيسا كہ اللہ تعالى كا فرمان ہے:

تو تم اپنے رب كے ليے نماز ادا كرو، اور قربانى كرو الكوثر (2).

اور ايك مقام پر اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

كہہ ديجئے يقينا ميرى نماز اور ميرى قربانى اور ميرا زندہ رہنا اور ميرى ميرى موت اللہ رب العالمين كے ليے ہے الانعام (162).

چنانچہ ہر دين ميں نماز اور قربانى تھى اس كے علاوہ كوئى اور چيز ان كے قائم مقام نہيں ہو سكتى، اس ليے اگر حج قران اور حج تمتع كى قربانى كى بجائے اس كى كئى گنا زيادہ قيمت صدقہ كر دى جائے تو يہ اس كے قائم مقام نہيں ہو سكتى، اور اسى طرح عام قربانى بھى.

واللہ تعالى اعلم. اھـ

ديكھيں: تحفۃ المودود باحكام المولود (164).

اور مستقل فتوى كميٹى سے درج ذيل سوال كيا گيا:

عقیقہ کے بدلے رقم ادا کرنے کا حکم کیا ہے ؟

تو کمیٹی کا جواب تھا:

" بچے کی جانب سے دو بکرے اور بچی کی جانب سے ایك بکری عقیقہ میں ذبح کی جائیگی، اور اس کی جگہ پیسے وغیرہ کی ادائیگی کفائت نہیں کریگی " اھـ

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (11 / 449).

مستقل فتاوی کمیٹی سے یہ سوال بھی کیا گیا:

کیا میں عقیقہ کا جانور ذبح کرنے کی بجائے گوشت خرید لوں تو کفائت کر جائیگا ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" بچی کی جانب سے ایك اور بچے کی جانب سے دو بکرے عقیقہ میں ذبح کرنے کے علاوہ کچھ کفائت نہیں کریگا " اھـ .